78

~~64~~

جدول مسائل ضروريه
زينة العباد



جدول مسائل ضروریہ واجبات نماز

بسم اللہ الرحمان الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی محمد خاتم النبیین والہ المعصومین
الطیبین الطاہرین اما بعد پس چونکہ مسائل بہہ اور احکام ضروریہ طہارت
صلوۃ کو کہ جنکا دریافت کرنا اور معلوم کرنا جمیع مکلفین پر واجب ولازم ہی
جناب مستطاب مستغنی عن الالقاب قبلہ وکعبہ اہل ایمان ہادی رہ گم کردہ گان مولانا
مقتدانا جناب مولوی سید مصطفی معروف بہ جناب میر آغا صاحب مجتہد العصر والزمان
دام افاداتہ نے عبارت مختصرہ مفیدہ انتخاب کرکی بطریق جدول مرتب اور مہذب
کیاہی کو یاد رکہنا کو تہ بینی بہتر پاہی اور حق تالیف اس نیاز کیش کو ہبہ کیاہی
تاکہ اور کوئی نہ چھاپ سکی لہذا خادم اہل ایمان امیدوار مغفرت خداوند سبحان اقل
ذاکران احقر زائران محمد عسکری کتاب خوان مہتمم صدر انجمن اثنا عشریہ بنوی با
خلف میرزا آغا علی صاحب مرحوم کتاب خوان اس جدول بیمثال عجب بدل شایع
اور مشتہر ہونی میں بصرف زر وسعی بلیغ اہتمام کیا تا نفع اسکا عام اور فایدہ اسکا
تام ہو اور نیز بہہ امر مقرر اور معین کیاہی کہ مدرسہ انجمن ہذا میں اس جدول کی

جدول مسائل ضروریہ نماز حکمی
زینۃ العبد و حکمی



مسائل کی تعلیم اور تفہیم کیجاوی اطفال اور جہال فرقہ امامیہ اثناعشریہ کو تاکہ
یہ احقر جملہ سادات ومومنین داخل حسنات اور ماجور ومثوبات ہوں

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین

بس اگر آب قلیل ہو تو لا
اعداد مطہرات اول — پانی پاک کرتا ہی متنجس کو بعد زوال عین نجاست
دو مرتبہ دہوی اور جو کر پر سے زیادہ ہو تو ایک دفعہ میں غوطہ دینا طاہر کافی ہی
دوم — آفتاب پاک کرتا ہی زمین وعمارت و بوریا کو جبکہ عین نجاست باقی
نرہی اور وہ چیزیں مرطوب ہوں اور دہوپ میں خشک ہو جاویں
سوم — زمین پاک کرتی ہی کف پا کو اور اسفل نعل کو اور موزہ کو جبکہ اوس پر راہ چلنے سے
عین نجاست زائل ہو بشرطیکہ زمین خود طاہر اور خشک ہو
چہارم — آتش پاک کرتی ہی اوس چیز کو کہ جسکو راکھ کردیا
پنجم — استحالہ جسطرح کہ خون پیپ ہو جاوی یا نطفہ وحیوان طاہر بن جاوی
ششم — انتقال مواضع مخصوصہ میں جسطرح سے کہ خون آدمی کا مچھر یا جوں کی شکم میں
جاوی مثلا
ہفتم — انقلاب ایضا جسطرح سے کہ شراب سرکہ ہو جاوی
ہشتم — اسلام پاک کرتا ہی کافر کو

زوال عین نجاست باطن دہن و بینی و بواطن جمیع اعضای مسلم کو پاک کرتا ہی اور
نہم — اسیطرح زوال عین نجاست سے اعضای ظاہریہ و باطنیہ حیوانات طاہرہ دیگر سوا
انسان کی پاک ہو جاتی ہیں
دہم — غائب ہونا مومن متنجس کا عالم بنجاست کا تا زمانی کہ وقت کسی نماز فریضہ کا
گذر جاوے
یازدہم — نقصان بطریق مخصوص مانند جلجانی دو ثلث شیرہ انگور کی
دوازدہم — تبعیت جسطرح کہ طفل کفار جبکہ مسلمان کا مملوک قرار دیا جاوی شرعا محکوم بطہارت
ہوگا

نجاسات

اول — بول حیوان غیر ماکول اللحم کا اور جلالہ جبکہ وہ صاحب خون جہندہ رکہتی ہوں
دوم — غایط مانند بول مذکور کی
سوم — خون ہر جاندار کا جو صاحب خون جہندہ ہو لیکن کمتر درہم بغلی سے نماز میں معاف
ہی جبکہ وہ از ثلثہ یا نجس العین سے نہو
چہارم — منی حیوان مذکور کی
پنجم — سگ



ششم خوک

ہفتم کافر مطلق

ہشتم مسکر مایع بالاصالۃ

نہم شیرہ انگور جوشیدہ

دہم میت انسان قبل از غسل

یازدہم میت ہر حیوان صاحب خون جہندہ کا

دوازدہم کھال اور سب اجزاء میت حیوان مذکور سوای بال و ہڈی کی کہ وہ پاک ہی بشرطیکہ نجس العین نہو

واجبات غسل ترتیبی

اول نیت

دوم دہونا سر و گردن کا

سوم دہونا دہنی جانب کا از شانہ تا انگشتہای پای راست

چہارم دہونا بائیں جانب کا بطریق مذکور

پنجم ترتیب جس طرح سے بیان کی گئی

ششم پانی پہونچانا زیر انگشتری یا وغیرہ جبکہ مانع ہو

ہفتم طاہر ہونا اعضا کا قبل از غسل

ہشتم آب مطلق سے غسل کریں نہ مثل گلاب وغیرہ سے

نہم پانی غسل کا مباح ہو یعنے غصبی و ناجائز نہو

دہم مکان غسل مباح ہو بعینہ مذکور

یازدہم آب غسل طاہر ہو

دوازدہم حکم میں نیت کی رہے یعنے مخالفت نیت سابق کا ارادہ نکرے

واجبات وضو

اول نیت

دوم دہونا مونہ کا بالای پیشانی سے تا آخر زنخ

سوم دہونا دست راست کا بالای کہنی سے تا سر انگشتان

چہارم دہونا دست چپ کا اوسی طرح سے

پنجم مسح بعض سر بقدر سہ انگشتان

ششم مسح قدمین سر انگشتان پا سے تا مفصل ساق

ہفتم ترتیب بطریق مذکور مع تقدیم قدم راست او پر چپ کے مسح کرنی میں

ہشتم موالات یعنے افعال وضو کا پی در پی بجا لانا بطریقیکہ عضو سابق خشک
ہنو جاوی

نہم پانی پہنچانا نیچے انگشتری وغیرہ کی

دہم قبل وضو کی اعضا پاک ہوں

یازدہم آب مطلق سے وضو کرنا آب مضاعف سے

دوازدہم آب اور مکان وضو غصبی ہنو

واجبات تیمم

اول نیت

دوم ضرب لگانا خاک پر یعنے مارنا دونو کف دست کا درحالیکہ او انگلیاں
دونو ہاتون کی کسیقدر کشادہ ہوں

سوم بعد ازان مسح پیشانی مقام موئی سر سے تا کنارہ بینی مع ابرو کی ساتہ
دونو کف دست کی باہم ملا کے

چہارم بعد ازان دوسری ضرب بطریق مذکور بقصد قربت لگا کر کف دست
چپ سے مسح پشت دست راست کی گٹے سے تا سر انگشتان

پنجم بعد ازان مسح پشت دست چپ ساتہ کف دست راست کی اسی طرح سے

ششم ترتیب بطریق مذکور

ہفتم موالات

ہشتم طاہر ہونا اعضا کا قبل از تیمم

نہم دور کرنا اعضا سے ہر اوس چیز کا کہ مانع ہو مثل انگشتری کی

دہم طاہر ہونا خاک کا

یازدہم مباح ہونا خاک کا

دوازدہم مباح ہونا مکان

موجبات غسل شش ہیں

اول انزال یعنے خروج منی بطریق معتاد

دوم وطی یعنے ادخال بقدر حشفہ

سوم مس میت انسان بعد سرد ہونی کی اور قبل غسل کی

چہارم حیض

پنجم نفاس

ششم استحاضہ متوسطہ یا کثیرہ

ہفتم موت انسان کہ موجب غسل میت

نواقض وضو نو ہیں

اول بول کہ خارج ہو بطریق معتاد

دوم غائط ایضاً

سوم ریح ایضاً

چہارم سو جانا یا اونگہنا جبکہ کسیکی آواز نہ سنائی دیے

پنجم استحاضہ قلیلہ

ششم بیہوشی

ہفتم مستی

ہشتم جنون

نہم اور نیز نواقض وضو سے ہیں کل موجبات غسل کہ جنکا بیان کیا گیا بالا عنقریب اور یہ سب چیزیں نواقض تیمم بہی ہیں خواہ بعوض

وضو کیا ہو خواہ بعوض غسل اور جواز استعمال وضو یا غسل بہی ناقض حکم ہی علاوہ امور مرقومہ کی

وہ لباس کہ جسمیں نماز صحیح نہیں ہی وہ نو ہیں

اول حریر محض برای مردان

دوم لباس طلائی بہ نسبت مردان ایضا

سوم وہ پارچہ کہ جو ساتر عورتین نہو اور باریک یعنی حاکی ہی بس وہ غیر ساتر کی حکم میں ہی

چہارم لباس زن کہ جو اوسکی تمام جسم کا از سر تا پا ساتر نہو یا حاکی ہو

پنجم جلد حیوان غیر ماکول

ششم جلد میتہ

ہفتم پر یا بال یا روئگٹی یا ہڈی غیر ماکول اللحم کی

ہشتم متنجس بہ نجاست غیر معفو

نہم غصبی اور اوسکی حکم میں لباس شخص غیر جبکہ اجازت اوسکی بالقرینہ بہی معلوم نہو

دہم

شروط صحت نماز وہ گیارہ ہیں

اول بجالانا غسل کا منجملہ اغسال واجبہ جبکہ حدث اکبر صادر ہوا ہو

دوم وضو کرنا اگر غسل جنابت نکیا ہو

سوم تیمم کرنا جبکہ وضو سے یا غسل معذر ہو

چہارم ستر عورتین مطلقا اور ستر تمام بدن کا نسبت زن

پنجم پیشانی رکھنا سجدہ میں اوپر جائز السجود کی

ششم مباح ہونا مکان نماز کا

ہفتم مباح ہونا فرش کا

ہشتم طاہر ہونا بدن اور موضع سجود کا

نہم داخل ہونا وقت نماز کا

دہم استقبال قبلہ

یازدہم نیت نماز

نمازہای واجبہ یہ ہیں

اول یومیہ پنجگانہ

دوم نماز جمعہ

سوم نماز عیدین

چہارم صلوۃ طواف واجبی

پنجم نماز آیات کہ واجب ہوتی ہے ہنگام زلزلہ یا کسوف میں یا وقتیکہ آندھی شدید اوٹھی

ششم نماز میت

ہفتم جو نماز کہ واجب کی جاتی بانذر یا العہد یا القسم

ہشتم نماز اجارہ

نہم جو نمازہای فائتہ پدر کہ واجب ہوتی ہیں پسر اکبر پر

بیان اوقات نمازہای یومیہ مع وقت فضیلت اونکی کا

اول وقت فریضہ صبح ہنگام طلوع صبح صادق سے تا ابتدا طلوع آفتاب اور وقت فضیلت باقی رہیگا یہان تک حمرت مشرقیہ پیدا ہو

[illegible] وقت اوسکا بعد زوال آفتاب سے ہے جبتک کہ سایہ برابر شاخص کی ہو یعنے اوتہائی گذشتہ تک تقریبا دیکھنا

نماز عیدین وقت ہر ایک کا اونمین سے از طلوع آفتاب تا زوال شمس ہے

نماز طواف وقت اوسکا بعد طواف کی ہے پشت مقام ابراہیم میں یا اوسکا پہلو میں

پس جب گہن مثلاً شروع ہو تو وہ ابتدای وقت نماز مذکور ہی اور جب تک انجلا یعنی چھٹکارا گہن کا شروع ہو اوسکو بہ نیت ادا پڑھی اور بعد ازان بہ نیت قربت جبتک کہ گہن کچہ بہی باقی رہی اور اگر نماز نہ پڑہی ہو یہان تک کہ گہن بالکل زایل ہو جاوی تو بعد ازان بہ نیت قضا پڑہنی ہوگی لیکن نماز بعد وقوف زلزلہ کی بہ نیت قربت پڑھی جاوی بلا قصد ادا و قضا

نماز میت

وقت اسکا در صورت اختیار اور عدم عذر بعد از تکفین اور قبل از تدفین ہی

نماز نذر و عہد و قسم

وہ واجب ہوگی بعد نذر یا عہد کی اگر بلا شرط ہو والا بعد حاصل ہونی مطلب مشروط کی اور قسم کا حکم قریب بحکم عہد ہی

نماز اجارہ

بعد واقع ہونی معاملہ اجارہ کی بطریق معتبر شرعی

نماز قضاء پدر

وہ واجب ہوگی بعد مرنی پدر کی اوپر پسر کلان کی با تحقق شروط معتبرہ

اوقات نماز پنجگانہ یومیہ

اور وقت فریضہ ظہر بعد زوال شمس سے ہی جبتک کہ غروب آفتاب میں زمانہ بقدر ادای فریضہ عصر با رعایت شروط باقی رہی کہ وہ مخصوص فریضہ عصر کی ہی مخفی نہ رہی کہ بقدر ادای فریضہ ظہر مع الشرائط ہنگام زوال سے مخصوص ساتہ فریضہ ظہر کی ہی اور جو کہ درمیان اون دو وقتون کی ہی وہ وقت مشترک ہی و اسطی ظہرین کی اور فضیلت ظہر باقی رہتی ہی از سایہ گذشتہ تک اور فضیلت فریضہ عصر باقی رہتے ہی سوا ایکی تک تقریبا و تخمینا اور وقت فریضہ مغرب داخل ہوتا ہی جبکہ بعد غروب کی حمرت مشرقیہ زایل ہو اور باقی رہتا ہی جبتک کہ انتصاف لیل میں مقدار ادای عشا مع الشروط باقی رہی اور فضیلت اوسکی تا القاء حمرت مغربیہ رہتی ہی اور اول وقت سے بقدر ادای فریضہ مغرب مخصوص اوسکی ہی اور بعد ازان فریضہ عشا کا وقت شروع ہو کر تا نصف لیل باقی رہیگا اور آخر اسوقت میں سے مخصوص عشا کی ہی اور فضیلت عشا باقی

رہتی ہی تخمینا یہانتک اور احوط یہ ہی کہ نصف لیل شرعی کی رعایت کیجاوی کہ جو طلوع فجر تک ہی سوا گیارہ گہنٹی کی بعد غروب آفتاب کی سمجھی گئی ہی بایں معنی کہ قبل اسکی عشا کو بہ نیت ادا پڑھی اور بعد اوسکی بہ نیت قربت اور بعد اسکی بہ نیت قضا پڑھی والله العليم

واجبات نماز آٹھ ہین

اول — نیت نماز

دوم — تکبیرۃ الاحرام

سوم — قیام

چہارم — قرات حمد و سورہ وغیرہ با صحت و ادای حروف از مخارج اور ساتہ رعایت جہر و اخفات کی مقامات مقررہ مین

پنجم — رکوع

ششم — سجود

ہفتم — تشہد

ہشتم — سلام

منجملہ واجبات مذکورہ چار رکن ہین کہ جو اونہین سے متروک ہو عمدا یا سہوا نماز باطل ہوگی

اول — تکبیرۃ الاحرام



دوم قیام در حالت تکبیرۃ الاحرام اور وہ جزو قیام کہ جو متصل برکوع ہے

سوم ہر رکوع منجملہ رکوعہای نماز

چہارم سجدتین معاً یعنے ایک سجدہ کی بھولنی سے نماز باطل نہوگی

منافیات نماز کہ سبب اونکی نماز باطل ہوتی ہے

اول کسے جز کا کہانا پینا اثنای نماز میں عمداً

دوم کوی کلمہ دو حرفی یا ایک حرفی تام الفایدہ عمداً کہنا غیر قران و دعا سے

سوم قہقہہ یعنے ہسنا بطور آواز عمداً

چہارم رونا کسے امر دنیوی کی واسطے عمداً

پنجم بلا تقیہ ہاتہہ باندہ کر نماز پڑہنا عمداً

ششم عمداً ترک کرنا کسے جزکا واجبات نماز سے یا زیادہ کرنا اوسکا

ہفتم انحراف قبلہ سے اگر تہوڑا ہو تو عمداً مبطل ہے نہ سہواً اور اگر پشت بقبلہ ہو تو مطلقاً مبطل ہے

ہشتم فعل کثیر یا سکوت طویل کہ جسکی وجہ سے اہل عرف اوسکو مصلی نہ کہیں مبطل ہے مطلقاً علی الاحوط

نہم سجدہ کرنا شئی ناجایز پر عمداً بلا ضرورت شرعیہ

دہم نماز پڑہنا لباس یا مکان یا فرش غصبی میں عامداً عالماً

بیان شکیات نماز یعنے وہ شک کہ متعلق ہو تعداد رکعات نماز سے مع تفصیل صورت ہای بطلان اور صحت اور کیفیت تدارک کی

صورت اول

شک درمیان نماز دو رکعتی کی قبل اکمال سجدتین

باطل

بعد اکمال سجدتین

باطل

اعادہ کری نماز کا

صورت دوم

شک نماز مغرب میں قبل سجدتین

باطل

بعد اکمال سجدتین باطل

اعادہ نماز کا کری

صورت سوم

شک درمیان رکعت دوسری اور تیسری کی منجملہ چہار رکعتی قبل سجدتین کی

باطل

بعد اکمال سجدتین

صحیح و تدارک طلب بس تیسری رکعت قرار دیوی اور چوتھی رکعت پڑہی اور نماز کو تمام کری بعد ازان ایک رکعت نماز

احتیاط استادہ پڑھی یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھی

صورت چوتھی

شک درمیان تین اور چار کی الغا قبل سجدہ تین صحیح اور مثل صورت سوم کی ہوگی پس چاہیئے قرار دیکر تمام اور احتیاط مذکور کی بجالاوی

بعد اکمال سجدہ میں صحیح

جو تھی قرار دیکر تمام کری نماز اور نماز احتیاط مثل صورت سوم کی بجالاوے

شک درمیان دوسری اور چوتھی قبل اکمال سجدہ تین باطل

صورت پانچویں

بعد اکمال سجدہ تین صحیح

جو تھی قرار دیکر تمام کری بعد ازان دو رکعت احتیاط استادہ اور اور پھر دو رکعت نشستہ بجالاوی

شک درمیان دو اور تین اور چار کی قبل اکمال سجدہ تین باطل

اور بعد اکمال سجدہ تین صحیح

صورت چھٹی

جو تھی قرار دیکر نماز تمام کری بعد ازان دو رکعت احتیاط کی استادہ اور دو رکعت نشستہ بجالاوی

صورت ساتویں

شک درمیان چوتھی اور پانچویں کی قبل از رکوع صحیح ہو کی جبکہ بیٹھ جاوی فوراً اور نماز تمام کری احتیاطی نماز پڑھی مثل صورت دوم کی

بعد اکمال سجدہ میں صحیح

جو تھی قرار دیگر تمام کری بعد ازان دو سجدہ سہو کی بجالاوی اور ان دو سہو کی علاوہ جو احتمالات ہیں صورت مذکورہ میں پس رایک نماز کو تمام کری اور دو سجدہ کری اور احتیاطاً اُس نماز کا اعادہ بھی کری

اور معلوم ہو کہ بعد سلام بھیرنی کی لازم ہی کہ فوراً نماز احتیاط بجالاوی وبا ینطریق کہ نیت نماز احتیاط کری تکبیرة الاحرام کہی اور بعد ازان فقط سورہ حمد پڑھی ایک رکعت ہو خواہ دو ہوں اور تشہد اور سلام پر تمام کری اور نماز احتیاط کو مثل اجزاء اصل فریضہ کی سمجھ کر کوئی چیز منافیات نماز واجبی میں سے عمل میں نہ لاوی نہ قبل از شروع رکعت احتیاط اور نہ اوسکی اثنا میں

بیان مقامات سجدہ ہای سہو

اول جب ایک سجدہ فراموش کریا

دوم جب کل تشہد یا بعض تشہد سہواً ترک کریا

سوم بہول سے ترک کرنا درود کا

چہارم سہو سے سلام پھیرنا بی محل

نسخہ کی محل



سہواً کلام کرنا سہو حرف یا مثل اوسکی

جب کوئی چیز سہواً غیر رکن سے ترک کرے یا زیادہ کرے

تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو بجالانا بہ نیت قربت احوط

ہے بیچ شک متعلق چوتھی اور پانچویں کی جو الکال سجدہ تین کی واقع

ہو جیسا کہ سابق مذکور ہو چکا ہے

اور کیفیت سجدہ سہو یہ ہے کہ نیت کرے کہ سجدہ سہو بجالاتا ہوں

بسبب فلاں سہو کی قربۃ الی اللہ پس تکبیر کہے اور سجدے میں جاکر یہ

دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر سر

اوٹھا کر قدرے بیٹھ کر سجدہ دوم کرے بطریق مذکور بعد ازاں بیٹھ کر

کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور سب

شرائط و واجبات سجدہ ہای نماز ان سجدوں میں بھی معتبر

ہیں اور اگر ایک سجدہ نماز مثلاً سہواً ترک کیا ہو یا تشہد یا درود

بعد رکعت دوم فریضہ ترک کیا ہو پس بعد تمام کرنے اصل نماز کی اوّلاً

اوس شی متروک کو بجالاوے اور اوسکے بعد سجدہ سہو عمل میں لاوے

واللہ یعلم نمقہ العبد الخاطی خادم الشریعۃ المصطفویہ المدعو بمرزا خان عفی عنہ